محکمہ اسکولی تعلیم
ریاست تلنگانہ

GREAT THINGS HAPPEN
WHEN YOU START
FOCUSING ON A CHILD.

رجسٹر برائے مضمون واری ترقی کا اندراج
(Central Marks Register)
وسطانوی/فوقانوی سطح

اسکول کا نام:..

منڈل کا نام:..

ضلع کا نام:..

ریاستی درسیاتی خاکہ - 2011(SCF) کے کلیدی اصول

- بچوں میں موجود فطری صلاحیتوں اور قابلیتوں کے مطابق سیکھنے کے لیے اپنی توجہ مرکوز کرنا۔
- بچوں کی زبان اور سماج میں پائی جانے والے مختلف علوم کا احترام کرنا اور انھیں اپنے اکتساب میں استعمال کرنا۔
- علم(knowlede) کو اسکول کے اندر اور باہر کی زندگی سے مربوط کرنا۔
- رٹنے رٹانے کے طریقوں کو خیر باد کہنا، ان کی جگہ باہمی ردعمل(Interaction)، منصوبہ کام، کھوج (Explorations)، تجربات اور تجزیہ جیسے طریقوں کے ذریعہ بچے بامعنی انداز میں اکتساب حاصل کرنا۔
- اکتساب کو صرف درسی کتاب تک محدود نہ کرتے ہوئے بچوں کی جامع ترقی کے لیے تعلیمی منصوبہ میں ضروری مواقع فراہم کرنا۔اس کے مطابق درسی کتب میں تبدیلیاں لانا۔
- مسلسل اور جامع جانچ (Continuous and Coprehensive Evaluation) کی عمل آوری کے ذریعہ امتحانات کو آسان بنانا اور اسے تدریسی واکتسابی عمل کا ایک حصہ بنانا۔ بچے کتنا سیکھے ہیں جاننے کے بجائے بچوں کے سیکھنے میں مدد دینے والی جانچ کے طریقہ کار میں اصلاحات لانا(Assessment of Learning)۔
- منصوبہ سبق کے مختلف نکات کو یکجا کرتے ہوئے بامعنی اکتساب کے مواقع فراہم کرنا۔ اس کے لیے سماجی تشکیل (Social Construct ivis m) کے طریقوں کو اپناتے ہوئے تقابلی اور تنقیدی طریقہ تدریس (Critical pedagogy) کے مطابق تدریسی واکتسابی عمل انجام دینا۔
- بچوں کی تہذیب، تجربات اور مقامی امور کو کمرۂ جماعت میں اہمیت دینا۔

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت'
ریاست تلنگانہ' حیدرآباد۔

سرواشکشا ابھیان
ریاست تلنگانہ' حیدرآباد

استاد شخصیت ساز ہے

اکثر اساتذہ کا یہ ماننا ہے کہ درس وتدریس سے مراد صرف نصاب کی تکمیل کرتے ہوئے امتحانات منعقد کرکے، نشانات دے کر اپنے آپ کو بے دخل کر لینا ہی نہیں ہے۔ ہم اپنے گھر کی تعمیر میں بھرپور دلچسپی لیتے ہیں۔ ہوا، روشنی کی آمدو رفت با آسانی ہونی ہو، ہر کمرہ سہولت بخش ہو اس طرح آرام دہ اور سب کے لیے گنجائش رکھنے والا مکان تعمیر کر لیتے ہیں۔ موجود مالیہ میں ہی تمام انتظامات مکمل کر لینے کی سعی کرتے ہیں۔ اسی طرح آپ کے زیر تربیت ایک معصوم بچہ مستقبل کا ایک ذمہ دار شہری' اس کی بیوی کا اچھا شوہر' اپنے بچوں کے تیئں ایک ذمہ دار باپ' پیشہ، تجارت وملازمت میں ماہر' کامیابی سے اپنے آپ کو ہمکنار کرنے والا فرد تیار کرنے کے لیے ہر معلم کو ٹھان لینا چاہیے۔ اس کے لیے مسلسل کوشش کرنا چاہیے۔

ایک بچے کو اپنی ایک خاص پہچان کے ذریعہ ابھرنے میں ایک معلم کا رول بہت اہمیت کا حامل ہے۔ نظم وضبط، وقت کی پابندی، اچھی عادتیں، ماحول سے محبت، انسانی اقدار کی پاسبانی، ایک ذمہ دار شہری کی طرح پیش آنے، حصولِ مقصد کی طرف تخلیقی اور تشکیلی کام انجام دینے پر ہی انفرادی شخصیت کی حیثیت سے شناخت حاصل ہوتی ہے۔ کسی بھی بچے میں ایسے اخلاقِ حمیدہ کو فروغ دینے میں اولیائے طلبہ کے ساتھ ساتھ اساتذہ کی بھی ذمہ داری ہے۔ بچپن میں شوروغل، شرارت، روٹھنا، ضد وغیرہ کا ہونا فطری امر ہے۔ ایک خوبصورت پھول کا رنگ اور خوشبو جتنی فطری ہے اسی طرح ایک بچے کے لیے شرارت بھی فطری ہے۔ اسی طرح وہ تعلیم کو بوجھ سمجھتے ہیں تاہم استاد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس طرح تعلیم دے کہ بچپن کے ان تقاضوں کی تکمیل بھی ہو اور وہ اپنے حدود سے تجاوز بھی نہ کریں۔

اساتذہ کو چاہیے کہ وہ فطرت میں موجود نزاکت، دلفریبی، خوبصورتی و جمالیت جیسے نکات کو مدنظر رکھتے ہوئے بچوں میں ان خصوصیات سے لطف اٹھانے والی شخصیت کو فروغ دیں۔ بچوں کے سوچنے اور غور وفکر کرنے کے طرز کو مدنظر رکھتے ہوئے معلم کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ واضح اور نہایت ہی اہم نکات کا انتخاب کرتے ہوئے بچوں کی شخصیت تشکیل دیں۔

تعلیم پوسٹ آفس یا ٹیچر کے ذریعہ پہنچانے والی شئے نہیں ہے۔ حقیقی تعلیم بچہ کی طبعی، تہذیبی وثقافتی دائرہ میں رہ کر تشکیل پاتی ہے اور یہ بچہ کے اندر مدغم رہتی ہے۔ یہ والدین، اساتذہ، ساتھیوں، سماج کے ذریعہ سکھائے جانے والے ردعمل کے طور پر مسلسل ترقی پاتی ہے۔ اس طرح کی تعلیم پائیدار اور نتیجہ خیز ہوتی ہے۔ اس مرحلہ پر معلم کی ذمہ داری اور اس کے رول کی اہمیت کو جاننا چاہیے۔ معلومات کا حصول ہمیشہ آپسی گفت وشنید کے ذریعہ ہوتا ہے۔ بڑوں کے مقابلے میں بچوں کا رول کافی اہم ہے۔ مجھے جو تھوڑا سا علم حاصل ہے اور میرے تجربے کی روشنی میں' میں جو کچھ سمجھ پایا ہو وہ بچوں سے گفتگو کرنے کے بعد ہی حاصل ہوا۔

پروفیسر یشپال
صدر NCF-2005 کمیٹی

ہدایتیں

- 6ویں تا10ویں جماعت تک طلبہ کی جانب سے مختلف مضامین میں حاصل کردہ ترقی کو کلاس ٹیچر مجموعی جانچ واری اس ریکارڈ میں درج کریں۔
- کلاس ٹیچر ایک جماعت سے متعلق تمام مضامین میں بچوں کی ترقی کی تفصیلات کو مضمون واری اساتذہ کی مدد سے درج کریں.
- مضمون واری اساتذہ کے تعاون سے تفصیلات پر کرنے کے بعد کلاس ٹیچر ان کی بنیاد پر Cummulative Records میں تفصیلات درج کرے۔
- اس رجسٹر میں مجموعی جانچ کے نشانات درج کرتے وقت SA1,SA2,SA3 میں سے جس کے متعلق تفصیلات درج کی جا رہی ہیں۔ اس سے متعلق مجموعی جانچ پر(✓) کا نشان لگا کر باقی پر(×) کا نشان لگائیں۔
- 6ویں تا10ویں جماعت ہر مضمون کے تحت100 نشانات مقرر ہیں۔اس میں FA کے تحت20 اور SA کے تحت80 نشانات ہوں گے۔
- پہلی مجموعی جانچ کے لیے FA1اورFA2 کا اوسط20 نشانات کے لیے، امتحان کے80 نشانات کو ملا کر100 نشانات کے درج کریں۔ اسی طرح SA2 کے لیے FA3 کے 20 نشانات ملا کر درج کریں۔ تعلیمی سال کے اختتام پر SA3 کا اہتمام کیا جاتا ہے۔سالانہ نتیجہ کے لیے SA3 کے80 نشانات میں چاروں FA کے اوسط20 نشانات کے لیے ملا کر درج کریں۔
- 6ویں 7 ویں جماعتوں کے لیے جنرل سائنس 8 '9اور10ویں جماعتوں کے لیے فزیکل سائنس کو اس رجسٹر میں ایک ہی خانے میں ظاہر کیا گیا ہے۔لہذا امتحان سے متعلق نشانات' گریڈ درج کرتے وقت متعلق مضمون کو ظاہر کرتے ہوئے دوسرے مضمون پر(×) کا نشان لگائیں۔
- فزیکل سائنس اور حیاتیات کے تحت 8 '9اور10ویں جماعت کے لیے الگ الگ پیپر ہوں گے۔آپ کی امتحان40 یا80 نشانات کے لیے منعقد کر کے متعلقہ خانے میں درج کریں۔
- چار تشکیلی جانچ کے اوسط کے 20 نشانات کے طور پر تیسری مجموعی جانچ میں80 نشانات کے لیے حاصل کردہ طلبہ کے جملہ نشانات کے مطابق سالانہ نتیجہ کا گریڈ تعین کریں۔
- ہر جماعت کے لیے ہم نصابی مضامین کے نشانات بھی درج کرنے ہوں گے۔ہم نصابی مضامین کے لیے تشکیلی جانچ نہیں ہوگی۔صرف مجموعی جانچ کے تحت ہی نشانات درج کرنے ہوں گے۔
- اس رجسٹر میں کلاس ٹیچر اپنی متعلقہ جماعت کی تفصیلات درج کر کے صدر مدرس کو دینا ہوگا۔کلاس ٹیچر سالانہ نتیجہ کا اندراج صحیح طور پر کیا ہے یا نہیں صدر مدرس اس کا جائزہ لیں۔
- تمام جاعتوں کے نتائج کی تفصیلات کے پاس صدر مدرس اور متعلقہ کلاس ٹیچر دستخط کریں۔
- سالانہ ترقی کا اندراج کی تفصیلات کی نقل ہر تعلیمی سال کے اختتام پر Dy.E.O کو پیش کرنا صدر مدرس کی ذمہ داری ہوگی۔

Pupil’s Grading Register

مسلسل جامع جانچ

مضمون/Subject: ____________

SA1/ SA2

نصابی سرگرمیاں										هم نصابی سرگرمیاں								
سائنس/ (Science)/ فزیکل سائنس (Physical Science)			حیاتیات (Biological Science)			سماجی علم (Social Studies)			جملہ (Grand Total)	صحت٬ جسمانی تعلیم (Health & Physical Education) 50 M	فنون و ثقافتی تعلیم (Art & Cultural Education) 50 M	کام٬ کمپیوٹر کی تعلیم (Work& Computer Education) 50 M	اقدار کی تعلیم٬ حیاتی مہارتیں (Value Edn. & Life Skills) 50 M	(Total) 200 M جملہ	جملہ ایام کار (Total working days)	ایام حاضری (Days Attended)	حاضری کا فیصد% (% of Attendance)	کیفیت Remarks
FA 20 M/ 10 M	SA 80 M/ 40 M	Total 100 M/ 50 M	FA 20 M/ 10 M	SA 80 M/ 40 M	Total 100 M/ 50 M	FA 20 M	SA 80 M	Total 100 M										

Continuous Comprehensive Evaluation

Class:_________

گریڈنگ رجسٹربرائے طلباء(تحتانوی سطح ششم تا دھم جماعت

SA1/ SA2

Name of The Class Teacher:...

شمار (S. No)	طالب علم کا نام (Student Name)	M / G	نصابی سرگرمیاں											
			اردو URDU			تلگو Telugu			انگریزی (English)			ریاضی (Mathematics)		
			FA 20 M	SA 80 M	Total 100 M	FA 20 M	SA 80 M	Total 100 M	FA 20 M	SA 80 M	Total 100 M	FA 20 M	SA 80 M	Total 100 M
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												

نوٹ: پہلی مجموعی جانچ کے لیے FA1اور FA2 کا اوسط 20 نشانات کے لیۓ امتحان کے 80 نشانات کو ملا کر 100 نشانات کے درج کریں۔ اسی طرح SA2 کے لیے FA3 کے 20 نشانات ملا کر درج کریں۔ تعلیمی سال کے اختتام پر SA3 کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ سالانہ نتیجہ کے لیے SA3 کے 80 نشانات میں چاروں FA کے اوسط 20 نشانات کے لیے ملا کر درج کریں۔